شعبۂ امور عامہ، سفارتخانہ امریکہ، نئی دہلی

پریس ریلیز

امریکن ایمبیسی، شانتی پتھ، چانکیہ پوری، نئی دہلی۔۱۱۰۰۲۱ فون: ۲۴۱۹۸۰۰۰(۱۱۔۹۱) ایکسٹنشن: ۸۸۲۲
فیکس: ۲۴۱۹۸۸۱۷۔(۱۱۔۹۱) انٹرنیٹ: http://newdelhi.usembassy.gov

امریکی سفیر ٹموتھی جے رومر نے اپنے جانے کا اعلان کیا

نئی دہلی، 28 اپریل 2011: ہندوستان میں امریکہ کے سفیر ٹموتھی جے رومر نے آج ہندوستان کے لئے سفیر کے عہدہ سے اپنے استعفیٰ کا اعلان کیا۔ ان کا استعفیٰ صدر کی منظوری کے بعد مؤثر ہوگا۔ توقع ہے کہ سفیر رومر جون میں ہندوستان سے رخصت ہوں گے۔

سفیر رومر کی روانگی ذاتی، پیشہ ورانہ اور گھریلو اسباب کی بنا پر ہو رہی ہے۔ سفیر رومر نے کہا ''دو سال قبل جب میں نے یہ ملازمت قبول کی تھی تب میں نے صدر اوباما سے کہا تھا کہ میں دو سال تک خدمات انجام دوں گا کہ اس کے بعد مجھے گھریلو اسباب درپیش ہوں گے۔'' سفیر نے کہا کہ ان کے دو بیٹے ہیں جو آئندہ 14 مہینوں میں کالج جانے لگیں گے اور وہ یہ پسند کریں گے کہ ان کے والدین اور ساس سسر بچوں کے ساتھ زیادہ وقت گزاریں۔ انہوں نے یہ بھی کہا دو سال قبل جو اسٹریٹیجک مقاصد طئے کئے گئے تھے، ان کی تکمیل انہوں نے کر دی ہے۔

سفیر رومر نے کہا: ''میرے اور میرے پورے خاندان کیلئے گزشتہ دو برس کا عرصہ غیر معمولی تجربات، جوشیلی رفاقتوں اور بامقصد شراکت داریوں سے پُر رہا ہے۔ ہند امریکہ کے درمیان رشتے، جو بقول میرے دوست صدر اوباما اکیسویں صدی کی ڈیفائننگ شراکت داری ہے، ترقی کی منزلیں کرتے ہوئے عالمی مرحلے میں پہنچ چکے ہیں۔ مجھے فخر ہے کہ میں نے اُس ٹیم کی قیادت کی ہے جسے اس اہم باہمی رشتے کی اسٹریٹیجک شراکت داری کو، جو ہماری خارجہ پالیسی کی بنیادوں میں سے ایک ہے، گہرا اور وسیع کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔

امریکہ، ہند رشتے مثبت تاریخی خطوط پر رہتے ہوئے عالمی شراکت داری کی جانب گامزن ہیں جو ہمارے دونوں ممالک کے شہریوں کیلئے اقتصادی مواقع پیدا کرنے، مستقبل کے رہنماؤں کو تعلیم سے آراستہ کرنے اور لوگوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے نئے طریقے وضع کر رہے ہیں۔ ہمارے رشتوں کے افق کی واقعی کوئی حد نہیں ہے۔

دونوں ملکوں کے درمیان رشتے وزیر اعظم سنگھ کے 2009 میں امریکہ کے تاریخی دورے اور وھائٹ ہاؤس میں ان کے اعزاز میں عشائیہ سے لیکر صدر اوباما کے 2010 میں ہندوستان کے تاریخ ساز دورے سے مزید مضبوط ہوئے ہیں۔ صدر اوباما نے اقوام متحدہ سلامتی کونسل میں مستقل نشست کیلئے ہندوستان کو امریکہ کی حمایت کا وعدہ کیا اور 9 ہندوستانی کمپنیوں کو انٹٹی لسٹ سے ہٹایا۔ ہم افغانستان اور استعداد میں اضافہ کیلئے ایک نئی مشترکہ اقتصادی شراکت داری پر اسٹریٹیجک مذاکرات کر رہے ہیں۔ مجھے فخر ہے کہ میں نے دہشت گردی مخالف تعاون منصوبہ پر دستخط کیلئے حکومت ہند کے ساتھ کام کیا۔ یہ منصوبہ بڑے شہروں میں پولس نظم ونسق، فورینسک لیب ٹریننگ، انٹیلی جنس شیئرنگ، اور بہترین حکومتی طریق کار کی شیئرنگ کے لئے دونوں ملکوں کے درمیان ایک عدیم المثال پلیٹ فارم مہیا کراتا ہے۔

بطور سفیر میرے عہد میں امریکہ، ہند کی دفاعی شراکت داری شرحاً وسیع ہوئی۔ C130J ایئر کرافٹ کی فروخت اور C-17 طیاروں کی زیر غور فروخت نے دونوں ملکوں کے درمیان اسٹریٹیجک شراکت داری کو مضبوط کیا ہے، نیز ہندوستان کے ساتھ دنیا کی بہترین ٹکنالوجی شیئر کرنے کے ہمارے مستقل عزم کا اظہار ہوتا ہے۔ ہماری دفاعی شراکت داری امریکہ اور ہندوستان دونوں ممالک کیلئے اقتصادی طور پر سودمند اور دونوں ملکوں میں روزگار فراہم کرنے والی ہے۔

عالمی پارٹنرس کے بطور کرۂ ارض کے وسائل کو بچانے اور انہیں محفوظ رکھنے کیلئے ہمارے مشترکہ عہد کا اظہار عملی اور کفایتی سبز ٹکنالوجیوں کی نشاندہی اور انہیں اجاگر کرنے کے

سلسلے میں ہماری مشترک کوششوں سے ہوتا ہے۔اوباما انتظامیہ کے دوران قائم ہوئی شراکت داریوں کی بدولت امریکی و ہندوستانی سائنسداں آنے والے برسوں میں پانی کے تحفظ' موسم کی پیش گوئی' قابل تجدید توانائی' اور ماحولیاتی تبدیلیوں کے مسائل سے نمٹنے کیلئے ملکر کام کریں گے۔اوباما' سنگھ اکیسویں سینچری نالج پروگرام اساتذہ کے ایکسچینج' تدریسی عملے کی ترقی اور یونیورسٹی شراکت داریوں کے مزید مواقع فراہم کرتا ہے۔

بنیادی طور سے عوام سے عوام کے تعلقات ہماری شراکت داری کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔سفیر کی حیثیت سے مجھے اپنی فیملی کے ساتھ اس ناقابل یقین اور خوبصورت ملک کے تمام گوشوں میں سفر کرنے کا موقع ملا۔خواہ لکھنو میں مسلم لڑکیوں کے ساتھ میرا باسکٹ بال کھیلنا رہا ہو' رنتھمبور میں شاندار شیروں کو دیکھنا' یا وارانسی میں دریائے گنگا کے کناروں پر آرتی کا نظارہ کرنا' میں نے ذاتی طور پر دیکھا کہ مشترک قدریں اور مشترک شوق ہر روز کس طرح دو عظیم جمہوریاؤں کو مزید مضبوطی سے ایک دوسرے کے قریب لاتے ہیں۔

جیسا کہ گاندھی جی نے کہا' 'کسی ملک کی تہذیب اس کے لوگوں کے دلوں اور روح میں بستی ہے۔' ہندوستان نے میری فیملی کیلئے اپنے اسکولوں' فرقوں اور دلوں کے دروازے کھول دیئے۔ان تمام قابل تعریف لوگوں کے لئے جنہوں نے ہمارا استقبال کیا' ہم دلوں میں تشکر کے جذبات کے ساتھ رخصت ہو رہے ہیں۔ہم یہاں سفارتکار کی حیثیت سے آئے اور رخصت ہوتے ہوئے ہم اپنے آپ کو خاندان کا ایک حصہ محسوس کر رہے ہیں۔''

☆☆☆